سوال

(271) کیا عید کی نماز سے پہلے یا بعد میں کوئی نماز پڑھنی جائز ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عید کی نماز سے پہلے یا بعد میں کوئی نماز پڑھنی جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عید کی نماز سے پہلے یا بعد میں عید گاہ میں سنت یا نفل پڑھنے کا ثبوت نہیں ہے ۔ آنحضرت ﷺ اور صحابہ کرام نے عید گاہ میں سنت یا نفل نہیں پڑھی ہے ۔

''عن ابن عباس :أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلی یوم الفطر رکعتین ،لم یصل قبلہما ولابعدہما ،، (متفق علیہ ، ''لا یتنفل فی المصلی قبل صلوۃ العید،لأنہ صلی اللہ علیہ وسلم لم یفعلہ مع حرصہ علی الصلوۃ ،، (ہدایہ 153/1)اورفتاویٰ عالمگیری 1 121)میں ہے : ''والمستحب أن یصلی أربعا بعد الرجوع الی منزلہ ،کذافی الزاد ،، (فی الدارالمختار 778/1) ''لا یتنفل قبلہما مطلقاً، وکذا بعدہا فی مصلاہاتہ ، لأنہا مکروہۃ عندالعامۃ، وإن تنفل بعدہا فی البیت جاز، بل یندب تنفل بأربع ، قال ابن عابدین : لما فی الکتب الستۃ عن ابن عباس (ثم ذکر لفظہ الذی تقدم آنفا) وہذاالنفی محمول فی المصلی ، لماروی ابن ماجہ عن أبی سعید الخدری قال : کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لایصلی قبل العید شیئا ، فإذارجع إلی منزلہ صلی رکعتین ،، انتہی

کتبہ : عبیداللہ المبارکفوری الرحمانی المدرس بمدرسۃ دارالحدیث الرحمانیہ بدہلی

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 426